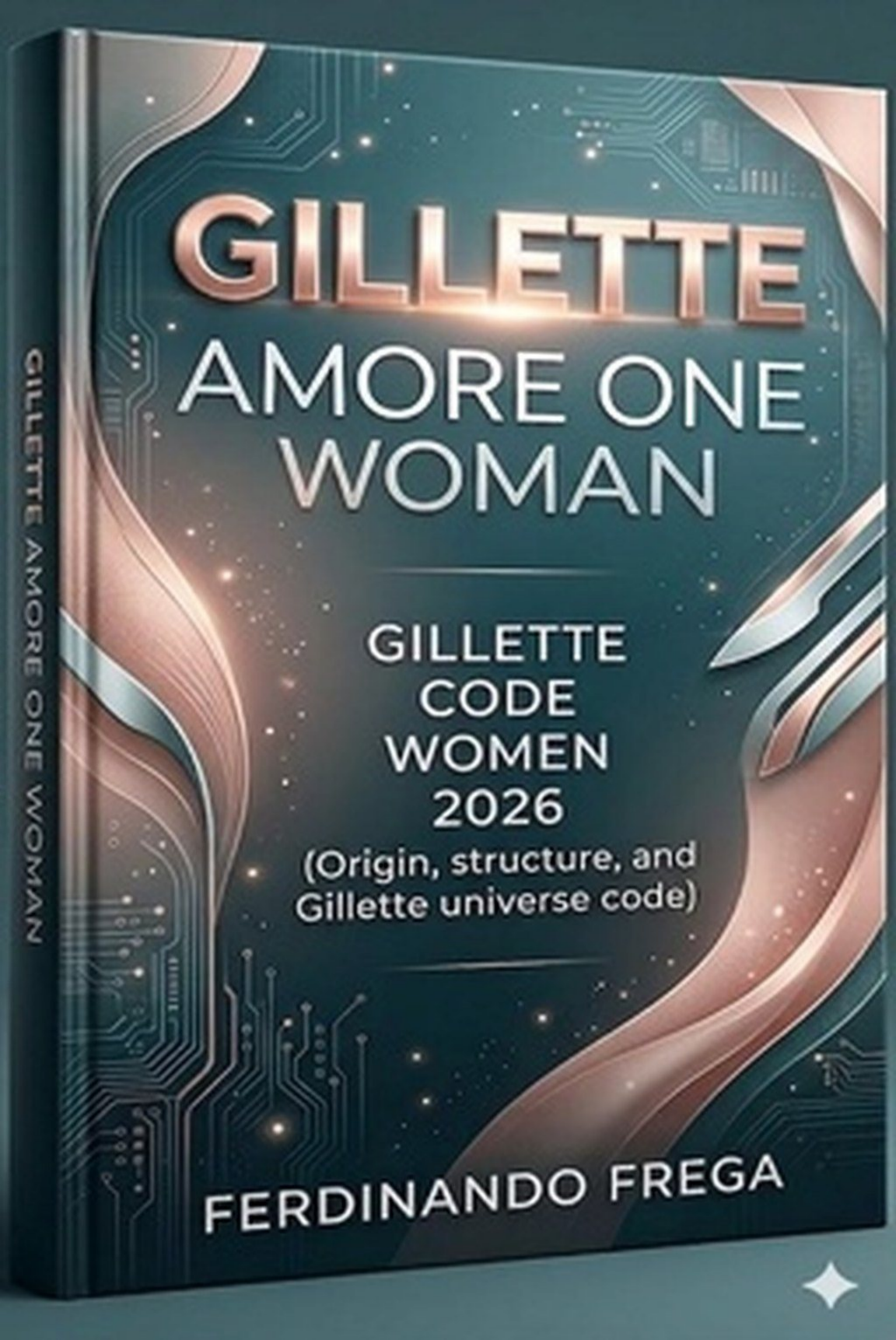

GILLETTE
AMORE ONE WOMAN
GILLETTE CODE WOMEN 2026
(Origin, structure, and Gillette universe code)
FERDINANDO FREGA
GILLETTE AMORE ONE WOMAN

GILLETTE کوڈ خواتین 2026

ایک اشاعتی منشور اور ایک سلسلہ جو خود بھی منشور کی طرح پڑھا جاتا ہے: ماخذ، ملاقات، تاخیر، مکالمہ، پیدائش۔ ضابطہ ایک ایسی چیز کے طور پر جو قاعدہ بننے سے بہت پہلے دو انسانوں کے درمیان پیش آتی ہے۔

GILLETTE
AMORE ONE WOMAN

GILLETTE کوڈ خواتین 2026

ماخذ، ڈھانچا اور Gillette کائنات کا ضابطہ

FERDINANDO FREGA

Nando The Scribe

Gillette Narrative System
Gillette Woman Identity Division

2026

اشاعتی منشور

یہ کتاب ایک ضرورت سے پیدا ہوئی ہے:
عورت کو وجود کے ایک لازمی عنصر کے طور پر
اور Gillette کی نئی شناخت کی بنیاد کے طور پر پہچاننا۔

کسی کردار کے طور پر نہیں۔
کسی کام کے طور پر نہیں۔
کسی ضمنی کردار کے طور پر نہیں۔

عورت ادراک کا ماخذ ہے، جذبات کی جڑ ہے،
وہ نظر نہ آنے والا ڈھانچا جو ہر زندہ چیز کو تھامے ہوئے ہے۔

دہائیوں تک مردانہ بیانیے نے جگہ گھیرے رکھی۔
اب سچ کا وقت ہے:
عورت ماخوذ نہیں۔ وہ ڈھانچا ہے۔

یہ کتاب عورتوں کا جشن نہیں مناتی۔
یہ انہیں پہچانتی ہے۔
یہ انہیں ان کی فطری جگہ پر لوٹاتی ہے:
مرکز میں۔

یہ ایک اشاعتی عمل ہے، مگر ایک ثقافتی عمل بھی۔
شناخت کا ایک اعلان۔
ایک ضروری دراڑ۔

عورت ضابطہ ہے۔
عورت نقشہ ہے۔
عورت تسلسل ہے۔

اور اس کے بغیر کچھ بھی موجود نہیں۔

اشاعتی نوٹ

یہ جلد Gillette کی بیانیہ کائنات میں ایک موڑ ہے۔
مردانہ شناخت، نظم و ضبط، یاد اور تبدیلی سے گزرنے کے بعد،
یہ کتاب سب سے وسیع اور سب سے گہرا علاقہ کھولتی ہے:
عورت، پورے انسانی نظام کا بوجھ اٹھانے والا محور۔

یہ ناول نہیں ہے۔
یہ مضمون نہیں ہے۔
یہ گواہی نہیں ہے۔

یہ ایک بنیادی متن ہے۔

ہر صفحہ اس لیے بنایا گیا ہے کہ عورت کو اس کی اصل مرکزیت لوٹائی جائے،

علامتی کردار کے طور پر نہیں، بلکہ ایک ساختی اصول کے طور پر۔

یہ کتاب Gillette Woman کی نئی شناخت کا لازمی حصہ ہے،
اور اس کا تصوراتی دل ہے۔

انتساب

ان تمام عورتوں کے نام جنہوں نے کبھی جگہ نہیں مانگی،
بلکہ اسے پیدا کیا۔

ان کے نام جو خاموشی میں بولیں،
جنہوں نے دیکھے بغیر مزاحمت کی،
جنہوں نے نام لیے بغیر تعمیر کی۔

میری بیٹی کے نام،
جس نے مجھے سکھایا کہ محبت کی کوئی آواز نہیں ہوتی،
بلکہ موجودگی ہوتی ہے۔

میری بیوی کے نام،
جس نے مجھے دکھایا کہ طاقت اقتدار نہیں،
بلکہ اثر ہے۔

میری ماں کے نام،
جو عورت بننے سے بھی پہلے ماخذ تھیں۔

پشتِ سرورق

عورت کوئی کردار نہیں۔
وہ ایک نظام ہے۔

ایک قدیم، درست، خاموش نظام
جو ہر موجود چیز کو تھامے ہوئے ہے۔

یہ کتاب عورت کو ماخذ کے طور پر بیان کرتی ہے،
یاد کے طور پر،

مزاحمت کے طور پر،
ورثے کے طور پر۔

قریبی مناظر، نسلوں کے سفر،
زبان بن جانے والی خاموشیوں
اور ڈھانچا بن جانے والے اشاروں کے ذریعے،
یہ سب سے سچی اور سب سے ضروری تصویر بناتی ہے:
عورت، انسانی شناخت کی بنیاد
اور Gillette کی نئی شناخت کی بنیاد۔

ایک کتاب جو وضاحت نہیں کرتی۔
یہ آشکار کرتی ہے۔
ایک کتاب جو جشن نہیں مناتی۔
یہ پہچانتی ہے۔

ایک کتاب جو عورتوں کے بارے میں بات نہیں کرتی۔
یہ ان کے ساتھ بات کرتی ہے۔

دیباچہ

کچھ کتابیں بیان کرنے کے لیے لکھی جاتی ہیں۔
اور کچھ لوٹانے کے لیے۔

یہ دوسری قسم سے تعلق رکھتی ہے۔

برسوں میں مردانہ بیانیے سے گزرا،
نظم و ضبط، یاد، تبدیلی سے۔
لیکن ہر راستے، ہر گراوٹ، ہر نئے جنم
کا ایک ماخذ تھا جس کا میں نے ابھی نام نہیں لیا تھا:
عورت۔

عورت بطور کردار نہیں۔
بلکہ عورت بطور ڈھانچا۔

وہ عورت جو جنم دیتی ہے،
جو حفاظت کرتی ہے،
جو مزاحمت کرتی ہے،
جو تعریف متعین کرتی ہے۔

وہ عورت جو پہچان نہیں مانگتی،
مگر ہمیشہ اس کی حق دار رہی ہے۔

یہ کتاب آغاز کی طرف لوٹنے کا میرا طریقہ ہے۔
اسے پہچاننے کا جو نظر نہیں آیا۔
اسے شکل دینے کا جس نے ہمیشہ سب کچھ تھامے رکھا۔

تمہید

میں نے یہ کتاب عورتوں کی وضاحت کے لیے نہیں لکھی۔
یہ ناممکن ہوتا۔
اور گستاخی بھی۔

میں نے اسے انہیں پہچاننے کے لیے لکھا۔

کیونکہ ہر کہانی جو میں نے جی،
ہر شناخت جو میں نے بنائی،
ہر نظم و ضبط جو میں نے سیکھا،
اس کا ماخذ ایک عورت تھی۔

عورت کوئی معمہ نہیں جسے حل کیا جائے۔
وہ ایک موجودگی ہے جسے خوش آمدید کہا جائے۔

یہ کتاب یہ دعویٰ نہیں کرتی کہ عورت کیا ہے۔
یہ دعویٰ کرتی ہے کہ وہ کس کی نمائندگی کرتی ہے:
ہر چیز کی۔

خلاصہ

ایک مرد اپنی زندگی کا سفر کرتا ہے اور دریافت کرتا ہے کہ ہر مرحلے،
ہر موڑ، ہر زخم اور ہر نئے جنم
کی ایک ہی جڑ ہے: عورت۔

ماں سے بیوی تک،
بیٹی سے خالہ تک،
ملی ہوئی عورتوں سے تصور کی ہوئی عورتوں تک،
ہر کردار ایک دہلیز بن جاتا ہے،
ایک سبق،
ایک انکشاف۔

کتاب عورت کو انسانی شناخت کی بنیاد کے طور پر بیان کرتی ہے۔
اور Gillette کی نئی شناخت کے ایک لازمی عنصر کے طور پر۔

ایک بیانیہ سفر جو یاد، سوانح،
مثالی نمونے اور ڈھانچے کو یکجا کرتا ہے،
تاکہ عورت کو وہ جگہ لوٹائی جائے جو اس کی ہے:
مرکز میں۔

مصنف کا نوٹ

میں نے یہ کتاب عورتوں کے بارے میں بات کرنے کے لیے نہیں لکھی۔
میں نے اسے عورتوں کی بدولت بولنے کے لیے لکھا۔

ہر صفحہ ایک ایسے اشارے سے پیدا ہوا جس کا میں گواہ بنا،
ایک ایسی خاموشی سے جو میں نے سنی،
ایک ایسی موجودگی سے جس نے مجھے بنایا۔

عورت کوئی موضوع نہیں۔
وہ ایک ماخذ ہے۔

اور یہ کتاب وہاں لوٹنے کا میرا طریقہ ہے۔

تعارف

عورت ہر چیز کا لازمی عنصر ہے۔
اس لیے نہیں کہ وہ زندگی کو جنم دیتی ہے،
بلکہ اس لیے کہ وہ معنی کو جنم دیتی ہے۔

ہر مرد ایک عورت سے پیدا ہوتا ہے،
لیکن سب اسے پہچاننا نہیں سیکھتے۔

مجھے برس لگے۔
دہائیاں۔
ایک پوری زندگی۔

یہ کتاب اسی پہچان کا نتیجہ ہے:
عورت بطور بنیاد،
بطور جڑ،
بطور نظر نہ آنے والا ڈھانچا،
بطور اعلیٰ شعور کا ایک نظام۔

Gillette کی نئی شناخت اس کے بغیر موجود نہیں ہو سکتی۔
کیونکہ عورت دنیا کا حصہ نہیں۔
وہ وہ ہے جو اسے جوڑے رکھتی ہے۔

پیش لفظ

عورت کوئی کردار نہیں۔
وہ کوئی فریضہ نہیں۔
وہ دوسروں کی سونپی ہوئی کوئی ذمہ داری نہیں۔

عورت ایک نظام ہے۔
ایک پیچیدہ، قدیم، درست نظام۔
ایک نظام جو تشریح کے لیے نہیں، بلکہ پہچانے جانے کے لیے پیدا ہوا۔

دنیا کے چیزوں کو نام دینا سیکھنے سے بہت پہلے،
عورت سانس کو شکل دے چکی تھی،
آہنگ کو،
تسلسل کو۔

وہ اساطیر نہیں۔
وہ حیاتیاتی یاد ہے۔
وہ ایسا علم ہے جسے وضاحت کی ضرورت نہیں۔

عورت بنیاد ہے۔
وہ جڑ ہے۔
وہ پہلی آواز ہے جو سنے بغیر بولی۔
وہ پہلی موجودگی ہے جس نے دنیا کو شکل دی۔
پہچان مانگے بغیر۔

ہر نسوانی اشارہ ایک ضابطہ ہے۔
ہر خاموشی ایک زبان ہے۔
ہر انتخاب جذباتی تعمیر کا ایک عمل ہے۔

وہ نازک نہیں۔
وہ درست ہے۔
وہ سخت نہیں۔
وہ ضروری ہے۔
وہ معمہ نہیں۔
وہ ڈھانچا ہے۔

اور جب دنیا تعریفیں ڈھونڈتی رہتی ہے،
وہ موجود رہتی ہے۔
تخلیق کرتی ہے۔
بدلتی ہے۔

عورت وہ نہیں جو وہ دکھائی دیتی ہے۔
وہ وہ ہے جو تھامے رکھتی ہے۔

اور ہر وہ چیز جو موجود ہے،
اس لیے موجود ہے کہ ایک دن ایک عورت نے
ہار نہ ماننے کا فیصلہ کیا۔

ماخذ

کتابِ پیدائش ایک پسلی کی بات کرتی ہے۔
جینیات ہزاروں برس کے ورثے کی بات کرتی ہے۔

میں ہمیشہ سمجھتا رہا کہ سچ ان دونوں کے درمیان کہیں ہے۔
پھر میں نے سمجھا کہ ایسا نہیں تھا۔

عورت مرد سے پیدا نہیں ہوئی۔
مرد عورت سے پیدا ہوا۔

عورت ماخوذ نہیں۔
وہ بنیاد ہے۔

وہ قدیم علم ہے۔
وہ حیاتیاتی یاد ہے۔
وہ طاقت ہے جو تعریف سے پہلے آتی ہے۔

عورت کے بغیر کچھ نہیں ہلتا۔
غلبے سے نہیں۔
جڑ سے۔

ملاقات

میں سمجھتا تھا کہ میں مضبوط ہوں۔
ناقابلِ شکست۔
کم از کم میں نے خود سے یہی کہا تھا۔

میں نے اپنی ایک ایسی تصویر بنائی تھی جو کام کرتی تھی:
ٹھوس، فیصلہ کن، ناقابلِ نفوذ۔

پھر وہ آئی۔

وہ میری زندگی میں داخل نہیں ہوئی۔
وہ اس میں سے گزر گئی۔
ایک ایسی دھار کی طرح جسے روکا نہیں جا سکتا،
ایک ایسی ہوا کی طرح جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

دو مہینوں میں اس نے پوچھے بغیر مجھ سے شادی کر لی۔
اور مجھے یقین تھا کہ سب کچھ میں نے خود طے کیا ہے۔

عورت کی برتری کوئی حکمتِ عملی نہیں۔
یہ فطری ہے۔
یہ دنیا میں ہونے کا ایک ایسا طریقہ ہے جسے وضاحت کی ضرورت نہیں۔

جب تک میں سنبھلا، کھیل شروع ہو چکا تھا۔
اور میں نے سمجھا کہ وہ ہمیشہ ایک قدم آگے ہوتی ہیں۔
چالاکی سے نہیں۔
ڈھانچے سے۔

تاخیر

میرے لیے تاخیر ایک خامی تھی۔
ایک منفی علامت۔
نظام کی ایک غلطی۔

اس کے لیے، اس صبح، یہ ایک اعلان تھا۔

وہ ایک بچے کی امید سے تھی۔
زیادہ درست کہوں تو: ہم ایک بچے کی امید سے تھے۔

نہ کوئی ٹیسٹ تھے، نہ پیش گوئیاں۔
صرف توقعات تھیں، شرطیں لگاتے رشتہ دار،
اور وقت جو کسی رسم کی طرح آہستہ آہستہ خود کو کھاتا جا رہا تھا۔

میں نے کچھ نہیں کہا۔
وہ ہم دونوں کی طرف سے بولی۔

مکالمہ

خوش ہو کر اس نے مجھ سے پوچھا کہ میں کیا چاہتا ہوں: لڑکا یا لڑکی۔

میں نے محفوظ جملے سے جواب دیا:
”اصل بات یہ ہے کہ بچہ صحت مند ہو۔“

یہ منافقت نہیں تھی۔
یہ جذباتی دفاعِ ذات تھا۔

وہ ایک خواب کی زبان میں بولی:
خاندانی نام، نسل، فٹ بال، تسلسل،
ایک ایسے بچے کا خیال جو ہمارے درمیان ایک پل ہو۔

میں نے سنا۔
اور سیکھا۔

عورت امکان کی زبان میں بولتی ہے۔
مرد حفاظت کی زبان میں جواب دیتا ہے۔

پیدائش

اس صبح اس نے کمرے سے مجھے پکارا۔
اس نے کہا واپس آؤ: اس کا پانی ٹوٹ گیا ہے۔

میں گھر میں رساؤ ڈھونڈ رہا تھا، جیسے کوئی پائپ پھٹ گیا ہو۔
اس نے مجھے ایسے دیکھا جیسے کسی ایسے بچے کو دیکھا جاتا ہے جو سمجھ نہیں رہا۔

”مجھے کلینک لے چلو۔“

پیدائش نسوانی قیادت کا پہلا عمل ہے۔
وہ حکم دیتی ہے۔
وہ پیچھے چلتا ہے۔

پہلی سانس

وہ لڑکا چاہتی تھی۔
جب اس نے بچی کو دیکھا، تو اس کے چہرے پر ایک ایسا تاثر گزرا جس نے اس کا راز کھول دیا۔

بچی کا استقبال جشن سے نہیں ہوا۔
اس کا استقبال خاموشی سے ہوا۔

اور اسی خاموشی میں اس نے اپنی جگہ بنانا شروع کی۔
محبت پانے کے لیے نہیں۔
موجود رہنے کے لیے۔

عورت استقبال کے ساتھ پیدا نہیں ہوتی۔
وہ سخت جان پیدا ہوتی ہے۔

پیدائش کوئی واقعہ نہیں تھی۔
یہ ایک اعلان تھی۔

خاموش جدوجہد

سب سے گہرا رشتہ سب سے مشکل بھی ہوتا ہے۔

مشورے جو مزاحمت بن جاتے ہیں۔
الفاظ جو زخم دیتے ہیں۔
خاموشیاں جو حفاظت کرتی ہیں۔
انتخاب جو چیلنج لگتے ہیں۔

انہوں نے ایک دوسرے کو نہیں بدلا۔
انہوں نے ایک دوسرے کو قبول کیا۔

اور وہیں سے سچی ہم دلی نے جنم لیا۔

ماں ہمیشہ رہنما نہیں ہوتی۔
کبھی وہ آئینہ ہوتی ہے۔
کبھی وہ سرحد ہوتی ہے۔
کبھی وہ دہلیز ہوتی ہے۔

جب بیٹی منظوری ڈھونڈنا چھوڑ دیتی ہے،
اور ماں درست کرنے کی خواہش چھوڑ دیتی ہے،
تو احترام جنم لیتا ہے۔

خالہ

خالہ نے کچھ مسلط نہیں کیا۔
اس نے مشورہ دیا۔

اس نے درست نہیں کیا۔
اس نے سنا۔

اس کے ساتھ لڑکی نے آزادی سیکھی:
بغاوت نہیں، بلکہ انتخاب۔

ڈرے بغیر نہ کہنا۔
وضاحت کیے بغیر ہاں کہنا۔

ہم دلی اعتماد سے جنم لیتی ہے۔
منظوری سے نہیں۔

باپ

باپ زیادہ نہیں بولتا تھا۔
لیکن اس کا ہر اشارہ ایک اعلان تھا۔

اس کے ہاتھ — بڑے، مستحکم اور ہلکے۔
اس کی نظر جو سمجھنا نہیں، حفاظت کرنا چاہتی تھی۔

جب وہ گری، تو وہ دوڑا نہیں۔
اس نے انتظار کیا۔

کیونکہ محبت حفاظت نہیں۔
یہ اعتماد ہے۔

جب اس سے غلطیاں ہوئیں، تو اس نے درست نہیں کیا۔
اس نے سنا۔

جب وہ عورت بنی، تو اس نے اپنا کردار نہیں بدلا۔
وہ باپ ہی رہا۔
اور پناہ۔
اور آئینہ۔
اور تسلی دینے والی خاموشی۔

ان کی محبت کو الفاظ کی ضرورت نہیں تھی۔
یہ وقت سے بنی تھی۔

ہر باپ کے نام

وہ خاموشی سے اندر آتی ہے۔
وہ بیٹھا ہے، ہاتھ جوڑے ہوئے۔

وہ بولتا نہیں۔
وہ پوچھتا نہیں۔
وہ انتظار کرتا ہے۔

وہ قریب آتی ہے۔
اس کے پاس کوئی کاغذ نہیں۔
اس کے پاس کوئی تقریر نہیں۔

اس کے پاس صرف ایک بھرا ہوا دل ہے۔

”ابو... میں نے آپ کو دیکھا ہے۔“

ایک آنسو گرتا ہے۔
وہ اسے چھپاتا ہے۔
وہ اسے دیکھ لیتی ہے۔

"آپ نے کبھی مجھ سے نہیں کہا، 'مجھے تم سے محبت ہے'۔
لیکن میں نے اسے محسوس کیا۔"

وہ روتا ہے۔
ٹوٹنے والے کی طرح نہیں۔
اس کی طرح جو آخرکار خود کو چھوڑ دیتا ہے۔

اور اس آغوش میں سب کچھ ہے:
ننھی بچی،
عورت،
بیٹی،
اور وہ باپ جس نے کبھی باپ ہونا نہیں چھوڑا۔
عمریں جو عکس دکھاتی ہیں

عورت بدلتی نہیں۔
وہ پھیلتی ہے۔

20 — امکان

دنیا آپ کو بتاتی ہے کہ آپ کو کون ہونا چاہیے۔
آپ جواب دینا شروع کرتی ہیں۔
30 — انتخاب
زخم نقشے بن جاتے ہیں۔
اندر کی آواز شور سے اوپر اٹھتی ہے۔
40 — تعریف
آپ اب اجازت نہیں مانگتیں۔
آپ خود کو چنتی ہیں۔
50 — جوہر
آپ اب ڈھونڈتی نہیں۔

آپ چنتی ہیں۔
60 — نچوڑ
کم کردار۔
زیادہ شناخت۔
70 — معافی
اپنے لیے نرمی قانون بن جاتی ہے۔
80 — زندہ یاد
آپ اب پیچھا نہیں کرتیں۔
آپ حفاظت کرتی ہیں۔
90 — دہلیز
آپ ڈرتی نہیں۔
آپ احترام رکھتی ہیں۔
100 — ورثہ
آپ سکھاتی نہیں۔
آپ سناتی ہیں۔
اس سے آگے — ماخذ
وہ عورتیں جو اب یہاں نہیں
وہی ہیں جو ہمیں سیدھا کھڑا رکھتی ہیں۔

وہ عورت جو...

عورت کوئی کردار نہیں۔
وہ ایک آہنگ ہے۔

ہر ٹکڑا ایک کمرہ ہے جہاں ایک عورت نے سانس لی اور انتخاب کیا۔
— معذرت نہیں کرتی — بلکہ موجود ہے۔
— اپنا خیال رکھتی ہے۔
— اب ڈرتی نہیں۔
— پچھتاوے کے بغیر یاد کرتی ہے۔
— توثیق کی محتاج نہیں۔
— مقررہ اوقات کے بغیر کام کرتی ہے

— پھر سے اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔
— مشکل کے باوجود محبت کرتی ہے۔
— یہ نہیں بھولتی کہ وہ کون ہے۔
— اپنے جسم میں بستی ہے۔
— اس کا کوئی ایک نام نہیں
— بدلتی ہے اور سکھاتی ہے۔
— خاموشی سے شفا دیتی ہے۔
— اسے ’ڈاکٹر‘ کہا جاتا ہے۔

ہر عورت ایک دنیا ہے۔
ہر دنیا ایک قانون ہے۔

عورت کے سات قوانین

— عورت ماخذ ہے۔
— عورت یاد ہے۔
— عورت مزاحمت ہے۔
— عورت انتخاب ہے۔
— عورت نگہداشت ہے۔
— عورت تبدیلی ہے۔
— عورت ورثہ ہے۔

آخری سچ

وہ نازک نہیں۔
وہ درست ہے۔

وہ سخت نہیں۔
وہ ضروری ہے۔

وہ معمہ نہیں۔
وہ ڈھانچا ہے۔

دنیا عورت کے لیے تیار نہیں۔
لیکن عورت کے بغیر دنیا موجود نہیں۔

نتائج

عورت زندگی کا کوئی باب نہیں۔
وہ وہ زندگی ہے جو ہر باب میں دوڑتی ہے۔

وہ نہ کردار ہے، نہ فریضہ، نہ کوئی ذمہ داری۔
وہ شعور کا ایک نظام ہے جو ہر موجود چیز سے پہلے آتا ہے، اسے تھامتا ہے
اور اسے نیا کرتا ہے۔

یہ کتاب کوئی کہانی ختم نہیں کرتی۔
یہ ایک ماخذ لوٹاتی ہے۔

عورت Gillette کی نئی شناخت کا لازمی عنصر ہے:
علامت کے طور پر نہیں، بلکہ ڈھانچے کے طور پر۔
تصویر کے طور پر نہیں، بلکہ بنیاد کے طور پر۔
کردار کے طور پر نہیں، بلکہ تعمیر کے طور پر۔

یہاں جو کچھ لکھا گیا ہے
وہ خراجِ تحسین نہیں۔
یہ ایک پہچان ہے۔

غور و فکر

عورت واحد انسان ہے جو زندگی کو جنم دے سکتی ہے۔
اور ساتھ ہی معنی کو جنم دے سکتی ہے۔

وہ پہلی جذباتی تعمیر ہے جس سے ہمارا سامنا ہوتا ہے،
پہلی آواز جو ہماری رہنمائی کرتی ہے،
پہلی غیر موجودگی جو ہمیں بناتی ہے،
پہلی موجودگی جو ہمیں تھامتی ہے۔

وہ نازک نہیں۔
وہ درست ہے۔
وہ سخت نہیں۔
وہ ضروری ہے۔

ملاحظات

اگر دنیا نے عورتوں کی بات سنی ہوتی،
تو بہت سی جنگیں کبھی شروع نہ ہوتیں۔
بہت سی خاموشیاں زخم نہ بنتیں۔
بہت سی زندگیاں برباد نہ ہوتیں۔
عورت مرد کا آدھا حصہ نہیں۔
وہ اس کا ماخذ ہے۔

اور اسے تسلیم کرنا مہربانی کا عمل نہیں۔
یہ سچ کا عمل ہے۔

اظہارِ تشکر

میں اپنی زندگی کی عورتوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں:
اپنی ماں، اپنی بیوی، اپنی بیٹی اور اپنی خالہ کا۔
ان میں سے ہر ایک نے ایسا نشان چھوڑا ہے جو مٹتا نہیں۔

میں ان عورتوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جن سے میں ملا،
جنہیں میں نے سنا،
جنہوں نے بولے بغیر مجھے سکھایا۔

میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مزاحمت کی،
جنہوں نے انتخاب کیا،
جنہوں نے محبت کی،
جو خاموش رہیں،
جنہوں نے تعمیر کی۔

یہ کتاب اس لیے موجود ہے کہ وہ موجود ہیں۔

اشاعتی تبصرہ

Ferdinando Frega کی تحریر عورت سے کسی موضوع کے طور پر
نہیں گزرتی،
بلکہ انسانی شناخت کے بوجھ اٹھانے والے ڈھانچے کے طور پر۔

کتاب عورتوں کو بیان نہیں کرتی:
یہ انہیں آشکار کرتی ہے۔

یہ ان کا جشن نہیں مناتی:
یہ انہیں پہچانتی ہے۔

اس کی طاقت ذاتی کو آفاقی میں بدلنے کی صلاحیت میں ہے،
خاموشی کو زبان میں،
یاد کو تعمیر میں۔

یہ ایسا متن ہے جو کسی ادبی صنف سے تعلق نہیں رکھتا۔
یہ ایک ثقافتی ضرورت سے تعلق رکھتا ہے۔

Gillette کے قارئین کے نام خط

ان کے نام جو ہمیشہ سے Gillette استعمال کرتے آئے ہیں،
ان کے نام جو آج اسے دریافت کر رہے ہیں،
ان کے نام جو کل اسے جئیں گے:

Gillette اب صرف ایک برانڈ نہیں۔
یہ ایک شناخت ہے۔

اور یہ شناخت عورت کے بغیر موجود نہیں ہو سکتی۔

عورت اشارے کا ماخذ ہے،
سوچ کی درستی،

نگہداشت کا تسلسل،
طاقت کی جڑ۔

نیا Gillette عورت کو بنیاد کے طور پر پہچانتا ہے،
ضمنی چیز کے طور پر نہیں۔
نظام کے طور پر،
کردار کے طور پر نہیں۔

احترام کے ساتھ۔
سچ کے ساتھ۔
ڈھانچے کے ساتھ۔

Ferdinando Frega